احسن ظفر سید:

احسن ظفر سید اینگرو کارپوریشن کی ملکیت اینگرو انرجی لمیٹڈ کے سی ای او ہیں۔اینگرو انرجی کے سی ای او کی حیثیت سے،احسن کمپنی کے تین اہم اسٹریمز میں مختلف ذیلی کمپنیوں کی رہنمائی کرتے ہیں جن میں سرمایہ کاری، خدمات اور کاروباری ترقیاتی قلمدان شامل ہیں۔سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو میں اینگرو پاورجن قادر پور لمیٹڈ، اینگرو پاورجن تھر لمیٹڈ؛ سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی؛ نائیجیریا اور صدیق سن انرجی لمیٹڈ میں جی ای ایل پروجیکٹ شامل ہیں۔خدمات کے دائرہ کار کے تحت، احسن اینگرو انرجی کے مختلف او اینڈ ایم اور پی ایم کی کوششوں کو قیادت فراہم کرتا ہے جبکہ وہ کاروباری ترقیاتی پورٹ فولیو کے تحت کمپنی کی مقامی تھرمل اور قابل تجدید جگہوں میں نئے منصوبوں کی تیاری ان کی توجہ کا مرکز ہیں۔وہ اینگرو کارپوریشن میں سینئر وائس پریذیڈنٹ اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر بھی ہیں جو اینگرو گروپ کے پریذیڈنٹ کی مشاورتی ٹیم میں کام کرتے ہیں۔وہ اینگرو پاورجن قادر پور لمیٹڈ کے بورڈ کے چیئرمین کا عہدہ بھی رکھتے ہیں۔اینگرو پاورجن تھر لمیٹڈ؛ اور اینگرو انرجی سروسز لمیٹڈ اس کے علاوہ، وہ ٹینیگا جنرل اسی لمیٹڈ اور تھر فاؤنڈیشن کے بورڈز میں بھی ڈائریکٹر ہیں۔ماضی میں وہ انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ میں لائٹ انجینئرنگ گڈز سیکٹر کے کنوینر کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

کراچی کے این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی سے مکینیکل انجینئرنگ میں انڈر گریجویٹ ڈگری کے ساتھ امریکہ کے نیو یارک، ریاست ہائے متحدہ کے مین ہیٹن کالج سے فلوئڈ میکینکس (مکینیکل انجینئرنگ) میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کی ہے۔احسن کے پاس مختلف شعبوں میں کام کا 28 سالہ تجربہ ہے۔انھیں منصوبے کے انتظام، ڈیزائن، بڑے اور پیچیدہ مینوفیکچرنگ اور صنعتی عمارات کی میں مہارت حاصل ہے۔

احسن نے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز اینگرو (اس وقت ایگزون کیمیکلز لمیٹڈ) کے ساتھ 1991 میں کیا تھا اور وہ کارپوریٹ اداروں کے ذریعے اینگرو فرٹیلائزر لمیٹڈ کے لئے 1.1 بلین امریکی ڈالر کے این وین پروجیکٹ کو انجام دینے والی اہم ٹیم کا حصہ بن گئے تھے۔یہ پروجیکٹ جو اس وقت کارپوریٹ سیکٹر کے سب سے بڑے ترقیاتی منصوبوں میں سے ایک کے طور پر جانا جاتا تھا، احسن نے اس میں نئے فرٹیلائزر کمپلیکس کی تعمیر سے متعلق تمام سرگرمیوں کو سنبھالنے اور اس کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

این وین کی تنصیب کے بعد، احسن کے پاس اینگرو ایگزیمپ ایگری پروڈکٹس کے مینوفیکچرنگ سائیڈ کی سربراہی کرنے کے لئے کہے جانے سے پہلے اس گروپ کے متبادل توانائی ڈویژن اور اینگرو فوڈز کے مینوفیکچرنگ پلانٹ میں گروپ کے متبادل توانائی ڈویژن پر کام کر کیا تھا۔اس کے بعد۔مریدکے، پنجاب میں واقع اپنی کاروباری تدابیر اور تجزیاتی قابلیت کا استعمال کرتے ہوئے، احسن نے چاول کے کاروبار کے پروسیسنگ یونٹ کو ایک اہم رخ موڑ دیا، جس نے آئندہ برسوں میں کاروبار کی مستحکم کارکردگی کی ایک مضبوط بنیاد رکھی۔

2014 میں، احسن کو ایک بار پھر اینگرو کے دوسرے شعبے یعنی توانائی کے شعبے کی سربراہی کا کام سونپا گیا تھا – سندھ کے تھرپارکر میں 330 میگاواٹ کے کوئلے سے چلنے والے پاور پلانٹ میں اینگرو پاورجن تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (ای پی ٹی ایل) کی ترقی کیلئے چائنا پاکستان اکنامک

کوریڈور (سی پی ای سی) کے فریم ورک کے ابتدائی اقدامات کے تحت ایک اہم منصوبے کے طور پر لیا جانے والا، ای پی ٹی ایل ایک ارب ڈالر کا منصوبہ ہے جس کے اکثریتی حصص اینگرو انرجی کے پاس ہیں۔

ایک فرد کی حیثیت سے، احسن ایک ملنسار سماجی ماہر ہیں جو نیٹ ورک کرنا اور نئے لوگوں سے ملنا پسند کرتے ہیں اور ان کے مختلف نظریات، آراء اور زندگی کے تجربات سے سیکھتے ہیں۔ اپنے فارغ وقت میں، وہ پڑھنا پسند کرتے ہیں-خواہ وہ افسانہ ہو، غیر افسانہ ہو یا رسائل جو طرز زندگی یا موجودہ معاملات سے متعلق ہو۔ انھیں میوزک کا بھی شوق ہے اور پرانے اور نئے دونوں طرح کے میوزک سننے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ احسن کا ذاتی فلسفہ ءزندگی اس نقطے کے گرد گھومتا ہے کہ "جو اپنے پاس ہے اسے بہترین بناؤ اور زندگی سے بھرپور لطف اٹھاؤ۔" احسن سفر کے شوقین ہیں لیکن، اپنے اہل خانہ کے ساتھ کراچی میں رہتے ہیں۔

فوزیہ وقار

فوزیہ وقار، ترقی میں صنفی امور کے بارے میں بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ماہر اور نظریاتی رہنما ہیں۔ انہیں کینیڈا اور پاکستان میں سرکاری اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ساتھ کام کرنے کا وسیع تجربہ حاصل ہے، جہاں فوزیہ نے انسانی حقوق اور خواتین کو با اختیار بنانے سے متعلق بڑے پروگراموں کی رہنمائی کی ہے۔ بطور چیئر مین پنجاب کمیشن، فوزیہ نے خواتین کی حیثیت سے متعلق سرکاری اعداد وشمار کو جمع کرنے کے اپنے ہی ایجاد کردہ انوکھے طریقہ کار سے حاصل ہونے والے ٹھوس شواہد فراہم کر کے، حکومتی طریقہء کار میں بنیادی طور پر صنفی مساوات کا عمل کامیابی سے انجام دیا۔ اس وقت وہ ایک ترقیاتی کنسلٹنسی، راہ سینٹر فار مینجمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ کی سربراہ ہیں اور مختلف پالیسی ساز بورڈز اور کمیٹیوں میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔

حسنین موچھالہ:

حسنین موچھالہ نے جون 2017 میں اینگرو کارپوریشن لمیٹڈ میں چیف فنانشل آفیسر کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی۔ اس سے قبل، انھوں نے پورے یورپ اور ایشیاء میں 30 سال کمرشل فنانس، ایم اینڈ اے، کارپوریٹ گورننس، ٹریژری اور آڈٹ کے شعبوں میں کام کیا ہے۔ ان کے کیریئر کے آخری 20 سال مختلف کرداروں میں رائل ڈچ شیل کے ساتھ رہے ہیں جن میں فنانس ڈائریکٹر شیل پاکستان، ہیڈ آف فنانس برائے شیل لبریکنٹس ایشیا پیسیفک، ہیڈ آف ڈاؤن اسٹریٹ ایم اینڈ اے ایسٹ اور فنانس منیجر اپ اسٹریم جوائنٹ وینچر شامل تھے۔ حسنین نے چین، جنوبی اور مشرقی ایشیاء میں نمایاں سائز کے کاروباری اداروں کے ساتھ شراکت داری کی ہے، جس میں معیاری تنظیموں میں مضبوط کاروباری کنٹرول اور تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے زبردست کاروباری کارکردگی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل انھوں نے مٹیریل ایم اینڈ اے ٹرانزیکشن کی فراہمی، جوائنٹ وینچر گورننس میں عالمی سطح پر بہترین عمل کی تشکیل، کوسٹ لیڈر شپ اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کیا۔ حسنین سنگاپور اور پاکستان میں مختلف ٹیموں کے علاوہ ایشیا

پیسیفک اور یورپ میں ورچوئل ٹیموں کی بھی قیادت، تربیت اور رہنمائی کر چکے ہیں۔

قیصر بنگالی:

قیصر بنگالی ایک ایسے ماہرِ معاشیات ہیں جن کو 40 سال سے زیادہ عرصہ تک پاکستان اور بیرون ملک درس وتدریس، تحقیق اور پالیسی ایڈوائس کا تجربہ ہے۔انھوں نے امریکہ کے بوسٹن یونیورسٹی سے معاشیات میں ماسٹرز کیا ہے اور پاکستان یونیورسٹی، کراچی سے اکنامکس میں پی ایچ ڈی کی ہے۔انھوں نے پاکستان کے ممتاز اداروں، جیسے، اپلائیڈ اکنامکس ریسرچ سنٹر (اے ای آر سی)، جامعہ کراچی، سسٹینیبل ڈیولپمنٹ پالیسی انسٹی ٹیوٹ (ایس ڈی پی آئی)، اسلام آباد، شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی (ایس زیڈ بیسٹ) میں تعلیم دی ہے اور تحقیق کی ہے اور سوشل پالیسی اینڈ ڈویلپمنٹ سنٹر (ایس پی ڈی سی، کراچی) کے مینجنگ ڈائریکٹر بھی رہے۔

ان کے بین الاقوامی درس وتدریس، تحقیق اور مشورے کے تجربے میں انسٹیٹیوٹ یونیورسٹیئر ڈیٹیوس ڈیوڈ ویلپمنٹ، یونیورسٹی آف جنیوا، سوئٹزرلینڈ، اور انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اسٹڈیز، یونیورسٹی آف سسیکس، برطانیہ، اور افغانستان، سعودی عرب، اریٹریا اور کینیا میں بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ کام کرنا بھی شامل ہے۔اور کینیا۔

ان کی تحقیقی دلچسپی کے شعبوں میں، منصوبہ بندی اور ترقی اور میکرو اکنامکس اور مالی پالیسیوں کے امور، خاص طور پر بین ذاتی اور بین الاقوامی علاقائی عدم مساوات، غربت، بے روزگاری اور سماجی انصاف سے متعلق، شہری اور علاقائی منصوبہ بندی، مقامی حکومت اور فنانس سے متعلق، تعلیم، اور نسلی، فرقہ وارانہ اور مذہبی عسکریت پسندی اور تشدد شامل ہیں۔ان کی مہارت اور تجربے کے شعبوں میں منصوبہ بندی اور ترقی کا سیاسی انتظام، اداروں کا انتظام، عملہ اور مالیات شامل ہیں۔

انہوں نے متعدد سرکاری عہدوں پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔کچھ عرصہ قبل تک، وہ وزیراعلیٰ کی پالیسی ریفارم یونٹ، حکومت بلوچستان کے سربراہ تھے۔اس سے قبل وہ وزیراعلی سندھ کے مشیر برائے منصوبہ بندی وترقیات رہے تھے۔وہ بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام کے پہلے سربراہ بھی تھے اور انہوں نے اس پروگرام کو ڈیزائن کیا تھا۔ساتویں قومی مالیاتی کمیشن میں انھوں نے سندھ کی نمائندگی بھی کی تھی، جس نے ایک کامیاب ایوارڈ دیا۔انہیں اب بلوچستان کی نمائندگی کے لئے آٹھویں این ایف سی کیلئے نامزد کیا گیا ہے۔

قومی اور بین الاقوامی جرائد اور کانفرنسوں میں ان کے پاس 50 سے زیادہ تحقیقی مقالے ہیں اور وہ بے روزگاری، عدم مساوات اور غربت سے لے کر تعلیم، پانی، صنف اور علاقائی ترقی تک کے 8 موضوعات کے مصنف/ایڈیٹر ہیں۔وہ اخبارات میں معاشی اور سیاسی امور پر باقاعدگی سے مضامین لکھتے رہے ہیں اور الیکٹرانک میڈیا پر بھی بطور ماہر آتے ہیں۔

شبیر ہاشمی:

شبیر ہاشمی کے پاس پروجیکٹ فنانس اور پرائیویٹ ایکوئٹی کا 35 سال سے زیادہ کا تجربہ ہے۔ ایکٹیس کیپٹل میں، جو ابھرتی ہوئی مارکیٹ میں سب سے بڑے پرائیویٹ ایکویٹی سرمایہ کاروں میں سے ایک ہے، انہوں نے پاکستان آپریشن کی قیادت کی۔ ایکٹیس سے قبل وہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے لئے سی ڈی سی گروپ پی ایل سی کے ایک بڑے علاقائی پورٹ فولیو کے ذمہ دار افسر تھے۔ انہوں نے یو ایس ایڈ کے ساتھ اور بعد میں پاکستان میں عالمی بینک کے ساتھ طویل عرصہ تک یہ کام کیا، جس کے ذریعے ملک کے توانائی کے شعبے کی منصوبہ بندی اور ترقی میں مہارت حاصل کی۔ ماضی میں، انہوں نے سی ڈی سی/ ایکٹیس کے نامزد امیدوار کی حیثیت سے 24 سے زیادہ بورڈ ڈائریکٹرشپ اور 11 ڈائریکٹرشپ آزاد ڈائریکٹر کی حیثیت سے اپنے فرائض سرانجام دیئے ہیں۔

فی الحال، وہ ڈی ایچ کارپوریشن لمیٹڈ اور داؤد لارنس پور لمیٹڈ کے بورڈز میں آزاد ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ ہیلپ کیئر سوسائٹی کے بورڈ آف گورنرز کے عہدے پر بھی ہیں جو لاہور میں محروم بچوں کے لئے K-12 اسکول چلا رہے ہیں۔ انھوں نے داؤد کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، پاکستان سے انجینئرنگ کی ہے اور جے ایف کینیڈی یونیورسٹی، امریکہ سے ایم بی اے کی ڈگری حاصل کی ہے۔ وہ 2010 میں ای پی کیو ایل بورڈ میں شامل ہوئے تھے۔

شہاب قادر:

شہاب صاحب کو کیمیائی عمل اور بجلی کی افادیت کی صنعت میں 21 سال سے زیادہ کا صنعتی تجربہ ہے۔ جس میں منصوبے کی ترقی اور منصوبے پر عمل درآمد سے لے کر آپریشنز اور انتظام میں مہارت شامل ہے۔ سینئر سطح پر پراجیکٹ ڈویلپمنٹ اور عملدرآمد کے ذریعے کام کرنے کے علاوہ، شہاب اپنے کیریئر کے پہلے بارہ سالوں میں آپریشنز اور مینجمنٹ ٹیموں کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے یو ای ٹی سے الیکٹریکل انجینئرنگ میں بیچلرز ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے مارچ 2017 میں ای پی کیو ایل بورڈ میں شمولیت اختیار کی۔

وقار زکریا:

وقار زکریا کو پاکستان اور خطے میں توانائی اور ماحولیاتی انتظام میں 40 سال کا تجربہ ہے۔ ان کی پیشہ ورانہ توجہ، کاروباری پالیسی اور حکمت عملی کی تشخیص، توانائی کی پیداوار اور تقسیم کے نظام کی منصوبہ بندی، توانائی کی قیمتوں کا تعین، طلب سے متعلق پیشن گوئی، اور توانائی کے منصوبوں کی ماحولیاتی تشخیص پر مرکوز ہے۔ نجی شعبے کی فرموں کے ساتھ، وہ بجلی اور تیل اور گیس کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں بڑے پیمانے پر شامل رہے، جس میں تصوراتی منصوبہ بندی، انجینئرنگ اور پراجیکٹ مینجمنٹ شامل ہیں۔ انہوں نے توانائی کے انفراسٹرکچر کی ترقی، توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی پالیسیاں، اور توانائی کے مختصر اور طویل المیعاد منصوبوں، توانائی کی وزارتوں، ریاستی

ملکیت کی افادیتوں، ورلڈ بینک، ایشین ڈویلپمنٹ بینک، اورنجی شعبے کی معاونت کی ہے۔ 1990 میں ہیگر بیلی پاکستان کے قیام میں انھوں نے کلیدی کردار ادا کیا، جہاں وہ تمام تنظیمی امور کی نگرانی کرر ہے تھے۔ انہوں نے ہمالیان وائلڈ لائف پروجیکٹ کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے، جو ایک غیر سرکاری تنظیم ہے اور جس نے قومی پارکوں کے قیام کے سلسلے میں عوام اور حکومت کی بہت مدد کی ہے۔ انہوں نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے میسا چوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی (MIT) سے کیمیکل انجینئرنگ میں بیچلرز اور ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے 2008 میں ای پی کیو ایل بورڈ میں شمولیت اختیار کی۔